اب حضرت مولانا محمد اشرف زید مجدہٗ کی سعی جمیلہ سے ہر خاص و عام اس چشمۂ علم نبوت سے سیراب ہو سکے گا. موصوف نے بہجر سلیس اور عام فہم ترجمہ اور اعراب سے کتاب کی افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں اور اصل ماخذ کے ابواب و صفحات کی تخریج و تصحیح سے اہل علم کے لئے بھی انتہائی سہولت فراہم کر دی ہے جو ایک قابل ستائش علمی کارنامہ ہے. عنوانات، متن، تخریج، حاشیہ اور تراجم میں نکھار موتیوں کی طرح حسین و جمیل ہے کتاب ظاہری اور معنوی خوبیوں سے آراستہ و پیراستہ ہے ہر پڑھا لکھا مسلمان اسے حرز جان بنائے اور اس سے سنت کی ضیاء حاصل کرے. اللہ تعالیٰ مؤلف اور مترجم کی سعی کو مشکور و مقبول فرمائے اور کتاب کے فیوضات کو چار دانگ عالم میں پہنچائے :

انوار المصابیح | افادات: حضرت مولانا مفتی محمد انور مدظلہ ــــ ترتیب و تحقیق: مولانا محمد ازہر مدیر ماہنامہ "الخیر" صفحات:- ۳۶۰ قیمت درج نہیں ــ طباعت:- دیدہ زیب ــــ ملنے کا پتہ. مکتبۃ الخیر جامعہ خیر المدارس ملتان

چھٹی صدی ہجری کے شروع میں ایک بہت بڑے محدث گذرے ہیں جن کا نام ابو محمد حسین ابن مسعود بن محمد الفراء البغوی اور لقب محی السنۃ ہے، انہوں نے صحاح ستہ اور حدیث کی دیگر کتب سے ایک انتخاب "مصابیح" کے نام سے تیار کیا اس میں ۴۴۸۴ احادیث تھیں، اگرچہ وہ سب کی سب باسند تھیں مگر کتاب میں ان کی سند کا ذکر نہ تھا چنانچہ ۷۳۷ھ میں شیخ ولی الدین محمد بن عبداللہ العمری الخطیب نے "مصابیح" کی نئے سرے سے ترتیب و تدوین کی اور اس کا نام وہ مشکوٰۃ المصابیح" رکھا "مشکوٰۃ" کو بہت جلد حلقہ محدثین میں قبولیت حاصل ہوئی اور درس نظامی میں یہ کتاب دورۂ حدیث سے پہلے پڑھائی جاتی ہے گویا یہ کتاب علوم حدیث سے آشنائی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہے.

کتاب کی اہمیت کی خاطر اس کی کئی شروح و حواشی لکھی گئی ہیں جن کی تعداد تقریباً چودہ ۱۴ ہے، ان میں مشہور شرح علامہ ملا علی قاریؒ کی ہے، گو کہ اولیت علامہ طیبیؒ کی شرح کو حاصل ہے. اسی طرح ایک عظیم شرح علامہ محمد ادریس کاندھلویؒ کی ہے جس کا نام "التعلیق الصبیح" ہے. علاوہ ازیں شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے "اشعۃ اللمعات" کے نام سے فارسی میں اور نواب قطب الدین دہلویؒ نے "مظاہر حق" کے نام سے اردو میں اس کی شرح لکھی.

زیر تبصرہ کتاب جامعہ خیر المدارس ملتان کے ممتاز مدرس اور مفتی مولانا محمد انور صاحب مدظلہ کی تحریرات جو کہ آپ نے مشکوٰۃ المصابیح کی تدریس کے دوران مختلف کتب اور اساتذہ کی آمالی سے منتخب کی تھیں، کا مرتب شدہ مجموعہ ہے جو کہ ماہنامہ "الخیر" کے فاضل مدیر حضرت مولانا محمد ازہر صاحب مدظلہ نے افادۂ عام کی خاطر اور طلباء کی سہولت کے لیے تاکہ وہ وقیع اور ضخیم شروح سے بے نیاز ہو جائیں، ان موتیوں کو "انوار المصابیح" کے رشتہ میں پرو دیا ہے ــــ امید ہے مدرسین و شائقین علم حدیث اس سے پوری طرح لطف اندوز ہوں گے.

(م، ا، ف)